وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور شوہروں والی عورتیں (بھی حرام ہیں) مگر وہ جو تمہارے قبضے

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا

میں آجائیں (اسیر ہوکر، لونڈی بن کر) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور ان کے علاوہ

وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ

تمہارے لیئے سب حلال ہیں کہ تم اپنے مال (حق مہر) کے ذریعہ طلب کرو بیوی بنانے کے لیئے

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۗ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

صرف مستی نکالنے کے لیئے نہیں پھر جس طرح تم نے ان عورتوں سے فائدہ اٹھایا سو ان

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کو ان کے مہر دو جو مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہونے کے بعد تم جس بات

فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۗ اِنَّ

پر باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں یقیناً

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جو تم میں سے یہ طاقت نہ رکھتا

طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا

ہو کہ وہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو اپنی مومن لونڈیوں میں

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ

سے جو تمہارے قبضے میں ہوں (نکاح کرے) اور اللہ تمہارے

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۗ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

ایمان سے آگاہ ہیں۔ تم سب آپس میں ایک ہو سو

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرو اور قاعدے کے مطابق ان کو ان کے مہر دو

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ج

(اس طور سے کہ ان کو) بیوی بنایا جائے نہ وہ (ظاہر) بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ پوشیدہ دوست رکھنے

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

والی پس جب وہ نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ

اُن پر آزاد عورتوں کی سزا سے نصف سزا ہوگی یہ تم میں سے

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

اُس شخص کے لیئے ہے جو بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو اور یہ کہ تمہارا صبر کرنا تمہارے لیئے بہت

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ع ۲

اچھا ہے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ کو منظور ہے کہ تم سے کھول

وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ

کر بیان فرمادیں اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی راہنمائی فرمائیں اور تم پر

عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

مہربانی کریں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اللہ چاہتے ہیں

اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

کہ تم پر مہربانی کریں اور جو لوگ اپنی خواہشات کی

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ

پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بھٹک کر دُور جا پڑو۔ اللہ

اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾

تم پر سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتے ہیں اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ ہاں اگر آپس

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

میں باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو (حرج نہیں) اور آپس میں

مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

(ایک دوسرے کو) قتل نہ کرو بےشک اللہ تم پر بڑے

رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

مہربان ہیں۔ اور جو شخص حد سے گزر کر اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

تو عنقریب ہم اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ (کام) اللہ کے لیے

يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

آسان ہے۔ جن (کاموں) سے تمہیں روکا گیا ہے اگر تم ان میں سے بڑے گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہاری

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

خفیف برائیاں (چھوٹے گناہ) تم سے دُور فرما دیں گے اور تمہیں بہت عزت والے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

اور کسی ایسی چیز کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی مردوں

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ

کے لیے حصہ (ثواب) ہے ان کے اعمال کا اور عورتوں کے لیے ان کے

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اعمال کا حصہ (ثواب) ہے اور اللہ سے اس کی مہربانی طلب کرو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ

بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور والدین

جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

یا قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ گئے اُن سب کے لیئے ہم نے وارث مقرر کیئے ہیں (اُن کو حصہ دو)

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

اور وہ لوگ جن سے تم نے عہد کیا ہے سو اُن کو اُن کا حصہ دو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ ع ۵ ۶

یقیناً اللہ ہر چیز پر حاضر ہیں۔ مرد عورتوں

قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

پر حاکم ہیں اس لیئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے

عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

اور اس لیئے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کیئے ہیں سو نیک عورتیں فرمانبردار ہیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ

اور (مرد کی) عدم موجودگی میں بحفاظت الٰہی نگہداشت کرتی ہیں اور جن

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

عورتوں کی بدماغی سے تمہیں خوف ہو سو ان کو نصیحت کرو اور اُن کو اُن کے

فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا

بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور اُن کو مارو پھر اگر وہ تمہاری بات مان لیں

تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

تو اُن پر بہانہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ سب سے بلند، سب سے

كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا

بڑے ہیں۔ اگر تم کو ان دونوں میں اَن بَن کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے

حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ

اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرا دینا چاہیں گے

اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا

تو اللہ اُن میں موافقت پیدا کر دیں گے۔ بے شک اللہ جاننے والے خبر رکھنے

خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾ وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔا

والے ہیں۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو

وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور قرابت داروں اور یتیموں سے اور حاجتمندوں سے

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ

بھی اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس کے ساتھ اور مسافروں

وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَكَتۡ

کے ساتھ اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں (ان سب سے احسان کرو)

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا

یقیناً اللہ تکبر کرنے والے، شیخی کرنے والے کو پسند

فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ

نہیں فرماتے۔ جو لوگ بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے کا

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

کہتے ہوں اور اللہ نے اُن کو جو (مال) اپنے فضل سے دیا ہے اُس کو چھپا کے رکھتے

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

ہوں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لیئے ذلت کا عذاب تیار کررکھا ہے۔ اور جو لوگ (دوسرے)

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

لوگوں کو دکھانے کے لیئے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ کے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ

ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو

لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا

تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ اور اُن کو کیا (مصیبت) ہے اگر اللہ کے ساتھ اور آخرت کے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ

دن کیساتھ ایمان لائیں اور جو مال اللہ نے اُن کو دیا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہا کریں

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اور اللہ اُن کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ برابر بھی زیادتی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

نہیں کرتے اور اگر (کوئی) نیکی ہوگی تو اُس کو دوچند کر دیں گے

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا

اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر (ثواب) عطا فرمائیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا

جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو حاضر کریں گے اور آپ کو اُن سب پر

وقف النبی علیہ السلام

هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گواہ لائیں گے۔ اُس دن جن لوگوں نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا

کی، آرزو کریں گے کہ کاش اُن پر (اُنکو دفن کر کے) مٹی برابر کردی جائے اور

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ؑ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۲ ع ۶ ۲

وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم نشے میں ہو تو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

جب تک جو منہ سے کہو اسے سمجھنے (نہ) لگو، نماز کے قریب مت

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

جاؤ اور جنابت میں بھی، سوائے حالتِ سفر کے یہاں تک کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے (یعنی اس پر ہاتھ مار کر) تیمّم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لو یقیناً اللہ معاف کرنے والے

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

بخشنے والے ہیں۔ بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک (بڑا) حصہ

الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

ملا ہے وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے

السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں اور اللہ ہی دوست

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

کافی ہیں اور اللہ ہی مدد دینے کو کافی ہیں۔ یہودیوں میں سے کچھ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

اور مانا نہیں اور سنیئے، نہ سنوائے جایئے اور زبان کو مروڑ

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

کر راعنا کہتے ہیں اور دین میں طنز کرتے ہوئے۔ اور اگر یہ لوگ (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور سنیئے اور ہم پر نظر کیجیئے تو اُن کے لیئے بہت بہتر ہوتا

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا

اور درست بات ہوتی لیکن اللہ نے اُن کو اُن کے کفر کی وجہ سے اپنی رحمت سے دور کر دیا

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

پس اُن میں تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے اہلِ کتاب! ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

ایمان لاؤ جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں

نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ

(مسخ کردیں) تو ان کو اُن کی الٹی جانب پھیر دیں یا اُن پر ہم ایسی پھٹکار کریں

كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

جیسی پھٹکار ہم نے ہفتے کے دن والوں پر کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر

مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ

ہی رہتا ہے۔ بیشک اللہ اس (گناہ) کو نہیں بخشیں گے کہ (کسی کو) اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

اس کے سوا جس کو چاہیں بخش دیں گے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اُس نے بہت بڑا جرم کیا۔ کیا تم نے ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا

جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتے ہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُن پر

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

دھاگے کے برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔ دیکھو! یہ اللہ پر کیسا جھوٹ

٤ ع ٧ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

باندھتے ہیں اور ان کو یہی صریح گناہ کافی ہے۔ کیا تم نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے ایک (بڑا) حصہ دیا گیا کہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ایمان والوں کی نسبت سیدھے راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کریں تو تم اُس کا کوئی مددگار نہ

نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا

پاؤ گے۔ کیا اُن کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے؟ تو ایسی صورت میں

يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ﴿٥٣﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ

لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔ یا لوگوں سے اس پر حسد

عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ

کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا پس ہم نے

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

اولادِ ابراہیمؑ کو کتاب دی اور دانائی اور اُن کو عظیم سلطنت

عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

عطا فرمائی۔ پھر اُن میں سے کچھ لوگوں نے تو اس کو مانا اور کچھ لوگ اس سے

صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

باز رہے اور دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا

ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا عنقریب ہم اُن کو آگ میں ڈالیں گے جب

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

اُن کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اُن کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ الربع

تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو بہشتوں میں داخل کریں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

وہاں ان کے لیئے پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم اُن کو گھنے سائے میں داخل

ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ

کریں گے۔ بے شک اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے

اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

حوالے کر دیا کرو اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ

انصاف سے فیصلہ کرو یقیناً اللہ تم کو اچھی بات کی نصیحت کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اہلِ حکومت ہیں

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ

اُن کی۔ پھر اگر کسی معاملہ میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اسے

وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ اور (اس کے) پیغمبر کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر

الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝٥٩ ع اَلَمْ تَرَ ع ٩/٥

ایمان رکھتے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کی طرف نازل

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں وہ اُن پر ایمان رکھتے ہیں، چاہتے ہیں کہ

يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا

سرکش سے فیصلہ کرائیں حالانکہ اُن کو یہ حکم ہوا ہے کہ اُس کو نہ مانیں

بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝٦٠

اور شیطان تو (یہ) چاہتا ہے کہ اُن کو بھٹکا کر راستہ سے دور ڈال دے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف

الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ

آؤ اور پیغمبر کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے

صُدُوْدًا ۝٦١ ج فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

پہلوتہی کرتے ہیں۔ پھر کیا حالت ہوتی ہے جب ان کے اپنے اعمال کی وجہ سے اُن پر مصیبت

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ

پڑتی ہے پھر آپ کے پاس دوڑے آتے ہیں (اور) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَّتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ

کہ ہم نے تو بھلائی اور موافقت کرنا چاہی تھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ق فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

ان کے دلوں کی بات کو خوب جانتے ہیں تو آپ ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کریں

وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

اور ان کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی باتیں کریں جو اُن کے دلوں میں اثر کرنے والی ہوں۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط

اور ہم نے ہر رسول کو اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اور اگر یہ لوگ جب اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے پھر اللہ

اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ

سے معافی چاہتے اور پیغمبر بھی اُن کے لئے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو قبول کرنے

تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

والا رحمت کرنے والا پاتے۔ پس آپ کے پروردگار کی قسم جب تک یہ لوگ اپنے جھگڑوں میں

يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ

آپ کو منصف نہ بنائیں پھر آپ کے فیصلہ پر ان کے دل تنگ نہ ہوں

أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

اور آپ کے حکم کو خوشی خوشی نہ مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ أَوِ

اور اگر ہم ان کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ
گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا
مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
کرتے اور اگر یہ اس نصیحت پر جو انہیں کی جاتی ہے عمل کرتے تو ان کے لئے
خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
بہت بہتر ہوتا اور (ایمان کو) زیادہ پختہ کرنیوالا ہوتا۔ اور تب ہم اُن کو اپنے ہاں سے
لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾
بہت بڑا ثواب عطا فرماتے۔ اور ہم ضرور ان کو سیدھی راہ دِکھاتے۔
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اور جو اللہ اور پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
جن پر اللہ نے (بڑا) انعام فرمایا ہے (جیسے) نبیوں کے ساتھ اور صدیقین
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ؕ
اور شہداء اور صالحین کے ساتھ اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں۔
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع ٩ ١١ ٢
یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والے کافی ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
اے ایمان والو! اپنا بچاؤ (ہتھیار) ساتھ لے لو پھر تم متفرق طور پہ نکلو
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ
یا اکٹھے نکلو۔ اور یقیناً تم میں (بعض) ایسا بھی ہے کہ جو (جان بوجھ کر)

لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ
دیر کرتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو کہتا ہے کہ تحقیق
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
اور اگر تم پر اللہ فضل کریں تو کہتا ہے جیسے تم میں اور اس میں
لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
دوستی تھی ہی نہیں اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا
مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ
تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت
سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
(کی زندگی) کے بدلے بیچ چکے ہیں پس ان کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں
بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ
لڑیں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے پھر قتل ہو جائے
اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ
یا غالب آئے تو عنقریب ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تمہیں کیا
لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
(عذر) ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نہ لڑو اور اُن کمزوروں کے لیئے
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
جن میں مرد ہیں اور عورتیں ہیں اور بچے ہیں وہ جو کہتے (دعا کرتے) ہیں

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکالیئے کہ اس کے رہنے والے

اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجۡعَلۡ

ظالم ہیں اور ہمارے لیئے اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنائیے اور اپنی طرف

لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ

سے کسی کو ہمارا مددگار بنائیے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ

راہ میں لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ بتوں (شیطان) کی خاطر

سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ

لڑتے ہیں پس شیطان کے دوستوں سے لڑو واقعی

كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ ع ۱۰/۶

شیطان کی تدبیر بودی ہوتی ہے (یا شیطان کا مکر بودا ہوتا ہے)۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نے ان لوگوں کو

قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

نہیں دیکھا جن کو (پہلے) حکم دیا گیا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم رکھو اور

الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ

زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد (قتال) فرض کر دیا گیا تو ان

مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ

میں کچھ (لوگ) لوگوں سے اِس طرح ڈرنے لگے جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیئے یا اس سے

خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ

بھی بڑھ کر ڈرنا اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جہاد (جلدی) کیوں فرض کر دیا

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

ہمیں کچھ عرصہ تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ فرما دیجیئے کہ دنیا کا فائدہ

قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

(بہت) تھوڑا ہے اور جو پرہیزگار ہو اس کے لیئے آخرت بہت بہتر ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی زیادتی نہ

فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

کی جائے گی۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تم کو پا لے گی

كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

خواہ تم (بڑے بڑے) مضبوط قلعوں میں بھی ہو اور اگر ان کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

تو کہتے ہیں یہ (اتفاقاً) اللہ کی طرف سے ہے اور اگر اُن کو کوئی بری حالت

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

پیش آتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی وجہ سے ہے۔ آپ فرما دیجیئے کہ سب

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

(رنج وراحت) اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہے کہ بات سمجھنے

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ

کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔ (اے مخاطب!) تم کو جو بھلائی پیش آتی ہے تو وہ محض

فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی (مصیبت) پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے (شامتِ اعمال) ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

جس نے پیغمبر کی اطاعت کی تو یقیناً اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو شخص رُوگردانی کرے

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اور (زبانی) کہتے ہیں

طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ

ہم نے فرمانبرداری (اختیار) کی پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان میں

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

سے کچھ لوگ شب کو مشورہ کرتے ہیں جو آپ سے کہہ چکے تھے اس کے برخلاف۔ اور جو مشورہ یہ کرتے ہیں

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اللہ لکھ لیتے ہیں سو آپ اُن کی پرواہ نہ کیجیۓ اور اللہ پر بھروسہ کیجیۓ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

اور اللہ کارساز کافی ہیں۔ کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

اور اگر یہ اللہ کے سوا (کسی اور) کی طرف سے ہوتا تو اس

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ

میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا

الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر اسے پیغمبر

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

اور اپنے امراء کے پاس لے جاتے تو ان میں سے جانچنے والے اسے جانچ

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ پس آپ اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ

راہ میں قتال کیجیے آپ اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہیں اور مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ

رغبت دلایئے قریب ہے (امید ہے) کہ اللہ کافروں کی جنگ (کے زور) کو

كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ

روک دیں اور اللہ لڑائی میں سخت ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ

اور جو بُری سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور جب تم کو کوئی (مشروع طور پر)

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ

سلام (دعا) کرے تو اس سے اچھے الفاظ میں اسے سلام (دعا) کرو یا وہی (الفاظ) اُسے

اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ النصف

لوٹا دو یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے، کوئی اس کے سوا

إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

عبادت کے لائق نہیں وہ ضرور تم (سب) کو قیامت کے دن جمع کریں گے جس میں کوئی

فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ ع ۱۱ ۸

شبہ نہیں اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا کون ہو سکتا ہے؟ پس تم کو کیا

فِي الْمُنٰفِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا

ہے کہ منافقین کے بارے دو گروہ ہوگئے ہو اور اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال (بد) کی وجہ سے

كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ

الٹا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو ہدایت کرو جن کو اللہ نے گمراہی میں ڈال دیا ہے

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا

اور جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دیں تو تم اُسکے لیئے ہرگز کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔ وہ چاہتے

لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا

ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے کاش تم بھی ویسے کافر ہو جاؤ پس تم سب برابر (ایک جیسے) ہو جاؤ سو

تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ

اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ آئیں

اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

(ہجرت کریں) پھر اگر وہ اعراض کریں (پھر جائیں) تو ان کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو

وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا

جہاں کہیں بھی ان کو پاؤ اور ان میں سے نہ کسی کو دوست بناؤ اور نہ

نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

مددگار۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایسے لوگوں سے جا ملتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان

وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡكُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ

عہد (معاہدہ) ہے یا وہ (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دل تمہارے ساتھ

اَنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ اَوۡ يُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ

یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے تنگ ہوں (منقبض ہوں) اور اگر اللہ چاہتے تو

لَسَلَّطَهُمۡ عَلَيۡكُمۡ فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡكُمۡ

اُن کو تم پر مسلط کر دیتے تو پھر وہ ضرور تم سے لڑنے لگتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ وَ اَلۡقَوۡا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

ایک طرف ہو جائیں پھر تم سے نہ لڑیں اور تمہارے ساتھ صلح چاہیں تو اللہ نے ان پر

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوۡنَ

تمہارے لئے کوئی سبیل (راہ) نہیں رکھی۔ اب تم (ان میں) کچھ

اٰخَرِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّاۡمَنُوۡكُمۡ وَ يَاۡمَنُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ

لوگوں کو پاؤ گے وہ چاہتے ہیں کہ تم سے (بھی) امن میں رہیں اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں

كُلَّمَا رُدُّوۡۤا اِلَى الۡفِتۡنَةِ اُرۡكِسُوۡا فِيۡهَا ۚ فَاِنۡ لَّمۡ

جب کبھی انہیں شرارت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے تو اس میں جا گرتے ہیں سو اگر یہ لوگ

يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ وَ يُلۡقُوۡۤا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوۡۤا

تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور نہ تم سے صلح رکھیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو

اَيۡدِيَهُمۡ فَخُذُوۡهُمۡ وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ

روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں ان کو پاؤ

ع۹ وَ اُولٰٓئِكُمۡ جَعَلۡنَا لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۹۱﴾ ع

اور ان لوگوں پر ہم نے تم کو صاف حجت دی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ

اور کسی مومن کے شایاں نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے (ایسا ہو)

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے

وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۗ

اور خوں بہا اس کے خاندان والوں کو ادا کرے سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اگر وہ (مقتول) تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ مسلمان ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۗ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے اور اگر اس قوم سے ہو

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

جس کے اور تمہارے درمیان صلح کا عہد ہے تو اس کے (مقتول کے) خاندان والوں کو

اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

خوں بہا ادا کرے اور ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے پس جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

تو وہ دو مہینے متواتر روزے رکھے، یہ اللہ کی طرف سے توبہ کے طور پر ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

اور اللہ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔ اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ

تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

غضب ہوگا اور اس کی لعنت (رحمت سے دوری) ہوگی اور اس کے لیئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلو

فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کہے اسے دنیا کے اسباب

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫

کی خواہش میں یہ نہ کہو کہ تُو مسلمان نہیں ہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

پس اللہ کے پاس بہت غنیمت (کا مال) ہے تم بھی پہلے ایسے

قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو یقیناً اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ وہ مسلمان جو بلا عذر گھروں میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

بیٹھ رہتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ

جان سے جہاد کرتے ہیں برابر نہیں ہوتے۔ اللہ نے اپنے مال

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ

فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب کے ساتھ اچھا (اچھے گھر کا) وعدہ کیا ہے

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

اور جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اس (اللہ) کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ۱۵ ۱۳ ۱۰

بخشنے والے مہربان ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

جنہوں نے اپنی جانوں پہ ظلم کر رکھا تھا تو کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ

ہم مُلک میں عاجز وناتواں لوگ تھے تو (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ

وسیع نہ تھی پس تم ترکِ وطن کرکے چلے جاتے سو ایسے لوگوں کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ سوائے ناتواں لوگوں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کے مردوں میں سے اور عورتوں میں سے اور بچوں میں سے کہ نہ کوئی

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى

تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ کوئی راہ پاتے ہیں۔ سو ایسے لوگوں

اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

کے لیئے امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں اور اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِی الْاَرْضِ

اور جو اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ دے وہ زمین میں

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ

بہت جگہ اور بہت وسعت پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر کو چھوڑ کر اللہ اور

بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

اس کے پیغمبر کی طرف نکلے پھر اس کو

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

موت آ جائے تو یقیناً اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور اللہ

ع غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو کوتاہ (قصر) کرو

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں فتنہ میں ڈالیں گے بے شک کافر

كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور جب آپ ان (لشکر) میں ہوں

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

پھر آپ اُن کو نماز پڑھانے لگیں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت اپنا

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا

اسلحہ لے کر آپ کے ساتھ کھڑی رہے پس جب وہ سجدہ کر چکیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

تو وہ آپ سے پرے ہو جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

پس چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز ادا کریں اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ

اور اپنے ہتھیار لے لیں (مسلح ہوں) کافر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کاش تم

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ

یکبارگی حملہ کر دیں اور اگر تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا

تو تم کو کچھ گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار

اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اتار رکھو اور اپنا بچاؤ (ضرور) رکھو یقیناً اللہ نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

کے لیئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس جب تم نماز ادا کر چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ

تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے ہوئے بھی پھر جب

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز ادا کرو (حالتِ امن کی طرح) بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا

مسلمانوں پر وقت مقررہ کے ساتھ فرض ہے۔ اور قوم

تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

(کفار) کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو تو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

وہ بھی الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہیں جس طرح تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو اور تم اللہ سے ایسی امیدیں

رکوع ۱۵/۱۲

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

رکھتے ہو جو کہ وہ امید نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

یقیناً ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اللہ نے جو آپ کو بتا دیا ہے آپ اس کے

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے

خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

بحث نہیں کیجیئے گا۔ اور اللہ سے بخشش مانگیئے بے شک اللہ بڑے بخشنے والے

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ج وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ

مہربان ہیں۔ اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے بحث نہ کریں جو اپنے ہی ساتھ خیانت

اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

کر رہے ہیں یقیناً اللہ خیانت کرنے والے بدکاروں کو پسند نہیں

اَثِيۡمًا ۞۱۰۷ يَّسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُوۡنَ

فرماتے۔ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ اِذۡ يُبَيِّتُوۡنَ مَا لَا يَرۡضٰى

جب رات کو اس کی رضا کے خلاف بات کی تدبیریں کرتے ہیں تو وہ (اللہ) ان کے ساتھ

مِنَ الۡقَوۡلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا ۞۱۰۸

ہوتے ہیں اور اللہ ان کے تمام کاموں پر احاطہ کیئے ہوئے ہیں۔

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَۤاءِ جٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث

الدُّنۡيَا فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

کر لیتے ہو پھر قیامت کے دن اُن کی طرف سے اللہ سے کون بحث کرے گا

اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ۞۱۰۹ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ

یا کون اُن کا کارساز (وکیل) ہو گا۔ اور جو شخص برائی کرے

سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ کو

اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۞۱۱۰ وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا

بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا

تو یقیناً اس کا اثر خود اس پر ہوتا ہے اور اللہ جاننے والے

حَكِيۡمًا ۞۱۱۱ وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا

حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی خطا کرے یا گناہ کرے

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دے تو یقیناً اس نے بہتان اور بہت بڑے گناہ

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ ۱۶ ع ۸ ۱۳

کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت آپ کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

اور یہ اپنے آپ کے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور آپ کا کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

بگاڑ سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور دانائی (حکمت) نازل فرمائی ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ

اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ الثلثة

اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کے بہت سے مشوروں میں بھلائی (کی کوئی بات) نہیں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

ہاں اس شخص کی بات (مشورت اچھی ہوسکتی ہے) جو خیرات کرنے کی بات کرے یا نیک بات

اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا لوگوں میں صلح کی بات کرے اور جو کوئی اللہ کی رضا

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

حاصل کرنے کے لیئے یہ کام کرے تو عنقریب ہم اس کو بہت بڑا اجر

عَظِيمًا ﴿١١٤﴾ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنۢ بَعْدِ مَا

دیں گے۔ اور جو کوئی اپنے آپ پر حق بات ظاہر ہو جانے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ

اور ایمان والوں کی راہ کے علاوہ (دوسری راہ پر) چلے تو وہ جدھر پھرا ہے ہم اسے اُدھر ہی

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾ ع ع ۱۷ ۳ ۱۴

پھیر دیں گے اور اُس کو دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ جانے کی بہت بُری جگہ ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے تو یقیناً اللہ اس (جرم) کو نہیں بخشتے

دُونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ

اور اس کے علاوہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾ إِن يَدْعُونَ مِن

تو وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یہ اس (اللہ) کے سوا

دُونِهٖٓ إِلَّآ إِنٰثًا ۚ وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطٰنًا

عورتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان ہی کو

مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ وقف لازم

پکارتے ہیں۔ اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اُس نے کہا تھا میں ضرور تیرے بندوں میں سے

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾ لا وَّلَأُضِلَّنَّهُمْ

ایک مقرر (کافی) حصہ لوں گا۔ اور میں ان کو گمراہ کروں گا

وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ

اور ان کو جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور میں ان کو سکھاؤں گا سو (جس سے) وہ چارپایوں کے کانوں

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

کو تراشا کریں گے اور میں ان کو سکھاؤں گا کہ (جس سے) وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو یقیناً

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ

اُس نے بہت بڑا ظاہر خسارہ پایا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور (جھوٹی) امیدیں دلاتا ہے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اور شیطان ان سے صرف فریب کے (طور پر) وعدے کرتا ہے۔ ان ہی لوگوں

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون

قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ

ہو سکتا ہے؟ نہ تمہاری تمناؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی

الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

آرزوؤں پر۔ جو کوئی بُرا کام کرے اسے اس کے بدلے سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

علاوہ اپنا نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرے وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾

سو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ذرہ برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

اور اس سے اچھا دین کس کا ہو گا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

اور وہ مخلص ہو اور ملتِ ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کرے جس میں کوئی کجی نہیں

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنایا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کو احاطہ فرمائے

مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ع ١٨ ١١ ١٥

ہوئے ہیں۔ اور وہ آپ سے عورتوں کے بارے فیصلہ چاہتے ہیں کہہ دیجیے کہ

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

اللہ تم کو اُن کے بارے فیصلہ دیتے ہیں اور وہ آیات (بھی) جو ان یتیم عورتوں کے بارے تم کو کتاب

فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

سے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم اُن کا حق مقرر

لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

نہیں دیتے ہو اور ان سے نکاح کرنے کی خواہش رکھتے ہو اور بے کس بچوں کے

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا

بارے میں۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝۱۲۷

نیک کام تم کرتے ہو سو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

اور اگر عورت کو اپنے خاوند کی بددماغی یا

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

بے پرواہی کا ڈر ہو تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح

صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ

کر لیں اور صلح بہتر ہے اور نفوس تو حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں

وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو گے اور پرہیزگاری اختیار کرو گے تو بلاشبہ اللہ تمہارے تمام

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۲۸ وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا

اعمال سے باخبر ہیں۔ اور تم سب بیبیوں میں اگر چاہو بھی تو ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ

نہ رکھ سکو گے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف جھک جاؤ تو دوسری کو

فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا

ایسا کر دو کہ ادھر لٹکی ہوئی ہے اور اگر اصلاح کر لو اور احتیاط رکھو تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا

یقیناً اللہ بڑی مغفرت والے مہربان ہیں۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں (موافقت نہ ہو

يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

سکے) تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے احتیاج کر دے گا اور اللہ وسعت والے

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

(اور) حکمت والے ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور البتہ ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تم کو بھی

وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ

(حکم دیتے ہیں) کہ اللہ سے ڈرو اور اگر کفر کرو گے تو جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے اور اللہ بے نیاز، سزاوار

حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

حمد ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا

اور اللہ (ہی) کارساز کافی ہیں۔ اے لوگو! اگر وہ (اللہ) چاہیں تو تم کو فنا کر دیں

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ

اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو لے آئیں (پیدا کر دیں) اور اللہ اس پر

قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ

قدرت رکھتے ہیں۔ جو کوئی دنیا کا بھلا چاہتا ہے پس اللہ کے پاس

ع ١٩ ٨ ١٦

اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ

ہے دنیا کا بھلا اور آخرت کا (بھی) اور اللہ سننے والے

بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ قائم رہو

بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ

اللہ کے لیۓ گواہی دینے والے خواہ اپنی ذات پر ہی ہو یا

الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

والدین اور رشتہ داروں کے (مقابل)۔ اگر کوئی امیر ہے یا غریب

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

تو اللہ کو ان سے زیادہ تعلق ہے سو خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ اور

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اگر تم غلط بیانی کرو یا پہلوتہی کرو تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال

خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کی خبر رکھتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے پیغمبر پر نازل کی اور جو کتاب

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ

پہلے نازل کی تھی، پر ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ سے کفر کرے

وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور اس کے فرشتوں سے اور اس کی کتابوں سے اور اس کے پیغمبروں سے اور آخرت کے دن سے

فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا

پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے

كُفۡرًا لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَـهۡدِيَهُمۡ

اللہ ایسوں کو ہرگز نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سیدھا راستہ

سَبِيۡلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمَا ۙ ﴿۱۳۸﴾

دکھائیں گے۔ منافقوں کو اس بات کی خوش خبری دے دیجیے کہ ان کے لیئے بڑی دردناک سزا ہے۔

الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡـكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ

بناتے ہیں، کیا وہ ان سے عزت پانا چاہتے ہیں؟ تو یقیناً ساری (طرح کی) عزت

الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾ وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى

اللہ کے پاس ہے۔ اور بے شک اس نے تمہارے لیئے (اپنی)

الۡـكِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا

کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر ہوتا

وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا

اور ان کے ساتھ مذاق ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ

فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے سوا اور طرح کی باتیں کرنے لگیں (ورنہ) یقیناً تم بھی ان جیسے ہی ہو جاؤ گے

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿١٤٠﴾

یقیناً اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

ایسے لوگ کہ تمہارے حال کا انتظار کرتے ہیں پس اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ہو تو

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

(فتح سے) کچھ حصہ ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے والے تھے

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

اور تم کو مسلمانوں سے بچا نہ لیا تھا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

فیصلہ کریں گے اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (اس فیصلہ میں) ہرگز

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ ١٧ع ٢٠

غلبہ نہ دیں گے۔ بے شک منافق اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

اور وہ (اللہ) انہیں دھوکے میں ڈالنے والے ہیں اور جب نماز کے لیئے کھڑے ہوتے ہیں تو بہت

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

سُست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں (صرف) لوگوں کو دکھانے کے لیئے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر

قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

بہت کم۔ دونوں کے درمیان پریشان (لٹکے ہوئے) ہیں نہ ان کی طرف ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور نہ اُن کی طرف اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو تم اس کے لیئے ہرگز کوئی

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

راہ نہ پاؤ گے۔ اے ایمان والو! مسلمانوں کے علاوہ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ

اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت قائم کر لو؟ بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ

منافق دوزخ کے نچلے درجے میں جائیں گے اور تم ہرگز اُن کا

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کو مضبوط پکڑا اور خالص کیا اللہ کے لیئے اپنے دین کو تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنین کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنین کو بہت بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

(ثواب) عطا فرمائیں گے۔ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریں گے اگر تم

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

شکرگزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر کرنے والے جاننے والے ہیں۔